صبح و شام

سوتے اور جاگتے

وقت کے اذکار

(صحیح احادیث کی روشنی میں)

کاوش

ابو خبیب امیر حمزہ

أَعُوذُ بِاللَّهِ السَّمِيعِ الْعَلِيمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ: مِنْ هَمْزِهِ وَنَفْثِهِ وَنَفْخِهِ

سنن الدارمي 1275

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الحمد لله رب العالمين والصلاة والسلام على سيدنا محمد رسول الله وخاتم النبيين

باب نمبر: 1 صبح وشام کے اذکار

1- اَللّٰهُمَّ بِكَ اَصْبَحْنَا، وَبِكَ اَمْسَيْنَا، وَبِكَ نَحْيَا، وَبِكَ نَمُوتُ، وَاِلَيْكَ النُّشُورُ (صبح ایک مرتبہ)

(اے اللہ ہم نے صبح کی تیرے نام پر اور شام کی تیرے نام پر، جیتے ہیں تیرے نام پر، مرتے ہیں تیرے نام پر، اور مر کر تیرے ہی پاس ہمیں پلٹ کر جانا ہے)

1- اَللّٰهُمَّ بِكَ اَمْسَيْنَا، وَبِكَ اَصْبَحْنَا، وَبِكَ نَحْيَا، وَبِكَ نَمُوتُ، وَاِلَيْكَ الْمَصِيرُ (شام ایک مرتبہ)

(اے اللہ ! ہم نے تیرے ہی نام پر شام کی، اور تیرے ہی نام پر ہم جیتے ہیں، تیرے ہی نام پر مرتے ہیں اور تیری ہی طرف ہمیں پلٹ کر جانا ہے)

ابوہریرہ (رض) کہتے ہیں کہ نبی اکرم (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) جب صبح کرتے تو یہ دعا فرماتے تھے اور جب شام کرتے تو یہ دعا فرماتے تھے

الأدب المفرد 1199

2- بِسْمِ اللهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ (صبح وشام تین مرتبہ)

(اللہ کے نام سے کے ساتھ جس کے نام کے ساتھ زمین و آسمان میں کوئی چیز نقصان نہیں پہنچاتی اور وہی سننے والا اور جاننے والا ہے)

عثمان بن عفان (رض) کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کو فرماتے ہوئے سنا ہے: جو شخص (شام کو) تین بار یہ کلمات کہے تو اسے صبح تک اچانک کوئی مصیبت نہ پہنچے گی، اور جو شخص

تین مرتبہ صبح کے وقت اسے کہے تو اسے شام تک اچانک کوئی مصیبت نہ پہنچے گی، راوی حدیث ابو مودود کہتے ہیں: پھر راوی حدیث ابان بن عثمان پر فالج کا حملہ ہوا تو وہ شخص جس نے ان سے یہ حدیث سنی تھی انہیں دیکھنے لگا، تو ابان نے اس سے کہا: مجھے کیا دیکھتے ہو، قسم اللہ کی! نہ میں نے عثمان (رض) کی طرف جھوٹی بات منسوب کی ہے اور نہ ہی عثمان نے رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی طرف، لیکن (بات یہ ہے کہ) جس دن مجھے یہ بیماری لاحق ہوئی اس دن مجھ پر غصہ سوار تھا (اور غصے میں) اس دعا کو پڑھنا بھول گیا تھا۔

سنن أبي داود 5088 السنن الكبرى للنسائي 9759

3- يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيثُ، أَصْلِحْ لِي شَأْنِي كُلَّهُ، وَلَا تَكِلْنِي إِلَى نَفْسِي طَرْفَةَ عَيْنٍ (صبح وشام ایک مرتبہ)

(اے ہمیشہ زندہ رہنے والے اور اے ہمیشہ قائم رہنے والے! تیری رحمت کے سبب سے فریاد کرتا ہوں کہ میرے سب کاموں کو ٹھیک کردے اور پلک جھپکنے کے برابر بھی مجھے میرے نفس کے سپرد نہ کر)

إنس بن مالک (رض) نے کہا کہ رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فاطمہ (رض) کو حکم دیا کہ تم روزانہ صبح وشام یہ دعا پڑھا کرو

المستدرك على الصحيحين للحاكم 2000

4- أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ (شام تین مرتبہ)

(میں پناہ مانگتا ہوں اللہ تعالیٰ کے تمام کلمات کی ہر اس چیز کے شر سے جو اس نے پیدا کیا)

ابوہریرہ (رض) سے مروی ہے کہ نبی کریم (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا جو شخص شام ہونے پر تین مرتبہ یہ کلمات کہہ لے اس رات اسے کوئی زہریلی چیز نقصان نہ پہنچا سکے گی، ہمارے اہل خانہ نے اس دعا کو سیکھ رکھا تھا اور وہ دعا کو پڑھتے تھے اتفاق سے ایک مرتبہ ہماری ایک بچی کو کسی چیز نے ڈس لیا لیکن اسے کسی قسم کا کوئی درد محسوس نہ ہوا۔

مسند أحمد 7898

ایک اور روایت میں آتا ہے

ابوہریرہ (رض) سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا اے اللہ کے رسول مجھے رات بچھو نے کاٹ لیا آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا اگر تو شام کے وقت یہ کلمات پڑھ لیتا تو تمہیں یہ تکلیف نہ پہنچتی۔

صحیح مسلم 2709

5- حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ (صبح و شام سات مرتبہ)

(سورہ توبہ 129)

(مجھے اللہ ہی کافی ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، میں نے اسی پر بھروسا کیا اور وہی عرش عظیم کا رب ہے)

ابو الدرداء رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ جو شخص صبح کے وقت اور شام کے وقت سات مرتبہ یہ کلمات کہے تو اللہ اس کی پریشانیوں سے اسے کافی ہوگا

سنن أبي داود 5081

6- سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهِ، عَدَدَ خَلْقِهِ وَرِضَا نَفْسِهِ، وَزِنَةَ عَرْشِهِ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهِ (صبح تین مرتبہ)

(میں پاکی بیان کرتا ہوں اللہ کی اور اس کی تعریف کرتا ہوں اس کی مخلوق کی تعداد کے برابر، اس کی مرضی کے مطابق، اس کے عرش کے وزن اور اس کے کلمات کی سیاہی کے برابر)

عبداللہ بن عباس (رض) حضرت جویریہ (رض) سے روایت ہے کہ نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) صبح کے وقت ہی نماز ادا کرنے کے بعد ان کے پاس سے چلے گئے اور وہ اپنی جائے نماز پر ہی بیٹھی ہوئی تھیں پھر دن چڑھے آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) واپس تشریف لائے تو وہ وہیں بیٹھی ہوئی تھیں آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا جس وقت میں تمہارے پاس سے گیا ہوں تم اسی طرح بیٹھی ہوئی ہو؟ انہوں نے عرض کیا جی ہاں نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا میں نے تیرے بعد ایسے چار کلمات تین مرتبہ کہے ہیں کہ اگر تیرے آج کے وظیفہ کو ان کے ساتھ وزن کیا جائے تو ان کلمات کا وزن زیادہ ہوگا

صحيح مسلم 2726 مسند الحميدي 504

7- سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهِ (صبح وشام سو مرتبہ)

(اللہ تعالیٰ اپنی تعریف کے ساتھ پاک ہے)

ابوہریرہ (رض) سے روایت ہے کہ رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے ارشاد فرمایا جو آدمی صبح وشام سو مرتبہ (یہ دعا) پڑھتا ہے قیامت کے دن کوئی اس سے زیادہ افضل عمل نہیں لا سکتا سوائے اس کے جس نے اس کے برابر یا اس سے زیادہ پڑھا ہو۔

صحیح مسلم 2692

ایک اور روایت میں آتا ہے کہ

جس نے **سبحان اللہ وبحمدہ** دن میں سو دفعہ پڑھا تو اس کی تمام خطائیں مٹا دی جاتی ہیں اگرچہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں۔

صحیح مسلم 2691

ایک اور روایت میں آتا ہے کہ

یحییٰ بن راشد دمشقی نے کہا کہ ہم لوگ ابن عمر کے پاس بیٹھ گئے میں نے نہیں دیکھا انکو کہ ہمارے ساتھ انہوں نے بیٹھنے کا خود سے ارادہ کیا ہو، حتیٰ کہ ہم نے کہا آیئے مجلس میں اے ابو عبدالرحمٰن! اور عبدالرحمان کہتے ہیں کہ میں نے ان کو دیکھا (وہ بلاوجہ بیٹھنے کی) مذمت کرتے تھے یحییٰ کہتے ہیں کہ ابن عمر بیٹھ گئے۔ تو ہم لوگ خاموش ہو گئے۔ ہم میں سے کوئی بھی کلام نہیں کر رہا تھا۔ انہوں نے فرمایا کیا ہوا تم لوگوں کو بات نہیں کر رہے ہو؟ بول بھی نہیں رہے ہو، کیا تم یوں نہیں کہہ سکتے **سبحان اللہ وبحمدہ** بے شک ایک بار کہنا دس بار کے برابر ہے اور دس سو کے برابر اور سو بار کہنا ہزار بار کے برابر ہے اور جو کچھ اس سے زیادہ کہو گے اللہ تعالیٰ اور زیادہ دے گا۔ میں نے سنا تھا نبی کریم (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) آپ فرماتے تھے۔ جس شخص کی سفارش اللہ کی مقرر کردہ کسی سزا کے درمیان حائل ہو جائے

تو گویا اس نے اللہ کے ساتھ ضد کی جو شخص مقروض ہو کر مر گیا تو اس کا قرض درہم و دینار سے نہیں نیکیوں اور گناہوں سے ادا کیا جائے گا جو شخص غلطی پر ہو کر جھگڑا کرتا ہے اور وہ اپنے آپ کو غلطی پر سمجھتا بھی ہے تو وہ اس وقت تک اللہ کی ناراضگی میں رہتا ہے جب تک اس معاملے سے پیچھے نہیں ہٹ جاتا اور جو شخص کسی مسلمان کے متعلق کوئی ایسی بات کہتا ہے جو اس میں نہیں ہے اللہ اسے اہل جہنم کی پیپ کے مقام پر ٹھہرائے گا یہاں تک کہ وہ بات کہنے سے باز آجائے۔

السنن الكبرى للبيهقي 17617

8- اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ، رَبِّ اَسْئَلُكَ خَيْرَ مَا فِي هٰذَا الْيَوْمِ وَخَيْرَ مَا بَعْدَهٗ، وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيْ هٰذَا الْيَوْمِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهٗ، رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَسُوْٓءِ الْكِبَرِ، رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابٍ فِي النَّارِ وَعَذَابٍ فِي الْقَبْرِ (صبح ایک مرتبہ)

(ہم نے صبح کی اور اللہ کی بادشاہت نے صبح کی اور تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں ملک اسی کے لئے ہے اور اسی کے لئے تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر

قدرت رکھنے والا ہے اے میرے رب میں تجھ سے اس دن کی بھلائی اور اس کے بعد کی بھلائی مانگتا ہوں اور میں تجھ سے اس دن کے شر سے اور اس کے بعد آنے والے شر سے پناہ مانگتا ہوں اے میرے رب میں تجھ سے سستی اور بڑھاپے کی برائی سے پناہ مانگتا ہوں اے میرے رب میں تجھ سے جہنم میں عذاب سے اور قبر میں عذاب سے پناہ مانگتا ہوں)

8- اَمْسَيْنَا وَاَمْسَى الْمُلْكُ لِلّٰهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، رَبِّ اَسْئَلُكَ خَيْرَ مَا فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَخَيْرَ مَا بَعْدَهَا، وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهَا، رَبِّ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَسُوْٓءِ الْكِبَرِ، رَبِّ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابٍ فِي النَّارِ وَعَذَابٍ فِي الْقَبْرِ (شام ایک مرتبہ)

(ہم نے شام کی اور اللہ کی بادشاہت نے شام کی اور تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں ملک اسی کے لئے ہے اور اسی کے لئے تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے اے میرے رب میں تجھ سے اس رات کی بھلائی اور اس کے بعد کی بھلائی مانگتا ہوں اور میں تجھ سے اس رات کے شر سے اور اس کے بعد آنے والے شر سے پناہ مانگتا ہوں اے

میرے رب میں تجھ سے سستی اور بڑھاپے کی برائی سے پناہ مانگتا ہوں اے میرے رب میں تجھ سے جہنم میں عذاب سے اور قبر میں عذاب سے پناہ مانگتا ہوں)

عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما سے روایت ہے رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) صبح وشام یہ دعا کر تے تھے

صحيح مسلم 2723 سنن أبي داود 5071

9- اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ، خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُكَ، وَاَنَا عَلٰی عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ، اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ، اَبُوْٓءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَیَّ، وَاَبُوْٓءُ لَكَ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْ لِیْ، فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ (صبح وشام ایک مرتبہ)

(اے اللہ ! تو میرا رب ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ تو نے ہی مجھے پیدا کیا اور میں تیرا ہی بندہ ہوں میں اپنی طاقت کے مطابق تجھ سے کئے ہوئے عہد اور وعدہ پر قائم ہوں۔ ان بری حرکتوں کے عذاب سے جو میں نے کی ہیں تیری پناہ مانگتا ہوں مجھ پر نعمتیں تیری ہیں اس کا اقرار کرتا ہوں۔ میری مغفرت کر دے کہ تیرے سوا اور کوئی بھی گناہ نہیں معاف کرتا)

نبی کریم (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا یہ سید الاستغفار (مغفرت مانگنے کے سب کلمات کا سردار) ہیں جس نے اس دعا کے الفاظ پر یقین رکھتے ہوئے دل سے ان کو کہہ لیا اور اسی دن اس کا انتقال ہو گیا شام

ہونے سے پہلے، تو وہ جنتی ہے اور جس نے اس دعا کے الفاظ پر یقین رکھتے ہوئے رات میں ان کو پڑھ لیا اور پھر اس کا صبح ہونے سے پہلے انتقال ہو گیا تو وہ جنتی ہے۔

صحيح البخاري 6306 مسند أحمد 23013

10- اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡۤ اَسۡئَلُكَ الۡعَافِيَةَ فِي الدُّنۡيَا وَالۡاٰخِرَةِ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡۤ اَسۡئَلُكَ الۡعَفۡوَ وَالۡعَافِيَةَ فِي دِيۡنِيۡ وَدُنۡيَایَ وَاَهۡلِيۡ وَمَالِيۡ، اَللّٰهُمَّ اسۡتُرۡ عَوۡرَاتِيۡ، وَاٰمِنۡ رَّوۡعَاتِيۡ، اَللّٰهُمَّ احۡفَظۡنِيۡ مِنۡ بَيۡنِ يَدَیَّ، وَمِنۡ خَلۡفِيۡ، وَعَنۡ يَّمِيۡنِيۡ، وَعَنۡ شِمَالِيۡ، وَمِنۡ فَوۡقِيۡ، وَاَعُوۡذُ بِعَظَمَتِكَ اَنۡ اُغۡتَالَ مِنۡ تَحۡتِيۡ (صبح و شام ایک مرتبہ)

(اے اللہ! میں تجھ سے دنیا و آخرت میں عافیت کا طالب ہوں، اے اللہ! میں تجھ سے عفو و درگزر کی، اپنے دین و دنیا، اہل و عیال، مال میں بہتری و درستگی کی درخواست کرتا ہوں، اے اللہ! ہماری ستر پوشی فرما۔ اے اللہ! ہماری شرمگاہوں کی حفاظت فرما، اور ہمیں خوف و خطرات سے مامون و محفوظ رکھ، اے اللہ! تو ہماری حفاظت فرما آگے سے، اور پیچھے سے، دائیں اور بائیں سے، اوپر سے، اور میں تیری عظمت کی پناہ چاہتا ہوں اس بات سے کہ میں اچانک اپنے نیچے سے پکڑ لیا جاؤں"۔ ابوداؤد کہتے ہیں: وکیع کہتے ہیں کہ اس کا مطلب ہے کہ زمین میں دھنسا نہ دیا جاؤں)

عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) جب صبح اور شام کرتے تو ان دعاؤں کا پڑھنا نہیں چھوڑتے تھے

مسند أحمد 4785

11- اَللّٰهُمَّ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَاطِرَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ، رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَمَلِيْكَهٗ، اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ، اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ، وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ وَشِرْكِهٖ، وَاَنْ اَقْتَرِفَ عَلٰى نَفْسِيْ سُوْٓءًا اَوْ اَجُرَّهٗ اِلٰى مُسْلِمٍ (صبح وشام ایک مرتبہ)

(اے اللہ! غائب اور حاضر کے جاننے والے، آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے، تو ہر چیز کا رب ہے، فرشتے گواہی دیتے ہیں کہ تیرے سوا اور کوئی معبود برحق نہیں ہے، ہم تیری پناہ مانگتے ہیں، اپنے نفسوں کے شر سے، اور دھتکارے ہوئے شیطان کے شر، اور اس کے شرک سے، اور گناہ کی بات خود کرنے سے، یا کسی مسلمان سے گناہ کی بات کرانے سے)

ابوہریرہ (رض) سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت صدیق اکبر (رض) نے بارگاہ رسالت مآب میں عرض کیا یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) مجھے کوئی ایسی دعا سکھا دیجئے جو میں صبح وشام پڑھ لیا کروں نبی کریم (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا یہ کلمات صبح وشام اور بستر پر لیٹتے وقت کہہ لیا کرو۔

خلق أفعال العباد للبخاري 583

12- اَصْبَحْنَا عَلٰى فِطْرَةِ الْاِسْلَامِ، وَكَلِمَةِ الْاِخْلَاصِ، وَعَلٰى دِيْنِ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ، وَّعَلٰى مِلَّةِ اَبِيْنَا اِبْرَاهِيْمَ حَنِيفًا مُّسْلِمًا، وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ (صبح ایک مرتبہ)

(صبح کی ہم نے دین اسلام پر اور کلمہ توحید پر کہ وہ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ ہے اور اپنے نبی محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے دین پر اور اپنے باپ ابراہیم کے دین پر جو باطل سے بیزار ہو کر دین حق کی طرف متوجہ تھے اور ابراہیم شرک کرنے والوں سے نہیں تھے)

عبدالرحمٰن ابن ابزی (رض) کہتے ہیں کہ رسول کریم (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) صبح یہ دعا فرماتے تھے

السنن الكبرى للنسائي 9745 - 10105

13- سورة الإخلاص

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو بے حد رحم والا، نہایت مہربان ہے

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ (۱) اَللّٰهُ الصَّمَدُ (۲) لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ (۳) وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ (۴)

(کہہ دے وہ اللہ ایک ہے، اللہ ہی بے نیاز ہے، نہ اس نے کسی کو جنا اور نہ وہ جنا گیا، اور نہ کبھی کوئی ایک اس کے برابر کا ہے)

سورة الفلق

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو بے حد رحم والا، نہایت مہربان ہے

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ (۱) مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ (۲) وَمِنْ شَرِّ
غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ (۳) وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ (۴) وَمِنْ
شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ (۵)

(تو کہہ میں مخلوق کے رب کی پناہ پکڑتا ہوں۔اس چیز کے شر سے جو اس نے پیدا کی۔اور اندھیری رات کے شر سے جب وہ چھا جائے۔اور گرہوں میں پھونکنے والیوں کے شر سے۔اور حسد کرنے والے کے شر سے جب وہ حسد کرے)

سورة الناس

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو بے حد رحم والا، نہایت مہربان ہے

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ (۱) مَلِكِ النَّاسِ (۲) اِلٰهِ النَّاسِ
(۳) مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۙ الْخَنَّاسِ (۴) الَّذِىْ يُوَسْوِسُ فِىْ
صُدُوْرِ النَّاسِ (۵) مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ (۶) (صبح وشام تین
مرتبہ)

(تو کہہ میں پناہ پکڑتا ہوں لوگوں کے رب کی۔ لوگوں کے بادشاہ کی۔ لوگوں کے معبود کی۔ وسوسہ ڈالنے والے کے شر سے، جو ہٹ ہٹ کر آنے والا ہے۔ وہ جو لوگوں کے سینوں میں وسوسہ ڈالتا ہے۔ جنوں اور انسانوں میں سے)

عبداللہ بن خبیب (رض) سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ بارش بھی ہو رہی تھی اور اندھیرا بھی تھا ہم لوگ نماز کے لئے نبی کریم (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کا انتظار کر رہے تھے اسی اثناء میں نبی کریم (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) باہر تشریف لائے اور میرا ہاتھ پکڑ کر فرمایا کہو میں خاموش رہا نبی کریم (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے دوبارہ فرمایا تو میں نے پوچھا کیا کہوں؟ نبی کریم (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا قل ہو اللہ احد اور معوذ تین صبح وشام تین تین مرتبہ پڑھ لیا کرو روزانہ دو مرتبہ تمہاری کفایت ہو گی۔

مسند أحمد 22664

14- لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

(صبح سو مرتبہ) (صبح وشام دس مرتبہ) (صبح وشام ایک مرتبہ)

(نہیں ہے کوئی معبود، سوا اللہ تعالیٰ کے، اس کا کوئی شریک نہیں، بادشاہت اسی کی ہے، اور تمام تعریف اسی کے لیے ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے)

ابوہریرہ (رض) نے کہ رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا جو شخص دن بھر میں سو مرتبہ یہ دعا پڑھے گا تو اسے دس غلام آزاد کرنے کے برابر ثواب ملے گا۔ سو نیکیاں اس کے نامہ اعمال میں لکھی جائیں گی اور سو برائیاں اس سے مٹا دی جائیں گی۔ اس روز دن بھر یہ دعا شیطان سے اس کی حفاظت کرتی

رہے گی۔ تاآنکہ شام ہو جائے اور کوئی شخص اس سے بہتر عمل لے کر نہ آئے گا، مگر جو اس سے بھی زیادہ یہ کلمہ پڑھ لے۔

صحيح البخاري 6403 موطأ مالك 20

دس مرتبہ کی روایات

ابوہریرہ (رض) سے مروی ہے کہ نبی کریم (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا جو شخص صبح کے وقت دس مرتبہ یہ کلمات کہہ لے تو اس شخص کے لئے سو نیکیاں لکھی جائیں گی سو گناہ مٹا دیئے جائیں گے اور یہ کلمات ایک غلام کو آزاد کرنے کے برابر ہوں گے اور شام تک یہ اس کی حفاظت کا سبب ہوں گے اور جو شخص شام کو یہ عمل کرے تو اس کا بھی یہی حکم ہے۔

مسند أحمد 8719

ایک اور روایت میں آتا ہے کہ

ابو عیاش زرقی (رض) کہتے ہیں کہ نبی کریم (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا جو شخص صبح کے وقت دس مرتبہ یہ کلمات کہہ لے تو اس شخص کے لئے دس نیکیاں لکھی جائیں گی دس گناہ مٹا دیئے جائیں گے اور یہ کلمات دس غلام کو آزاد کرنے کے برابر ہوں گے اور شیطان مردود سے اس کی حفاظت کی جائیگی اور جو شخص شام کو یہ عمل کرے تو اس کا بھی یہی حکم ہے۔

الكنى والأسماء للدولابي 279 السنن الكبرى للنسائي 9768

ایک اور روایت میں آتا ہے کہ

ابوہریرہ (رض) سے مروی ہے کہ نبی کریم (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا جو شخص فجر کی نماز کے بعد دس مرتبہ یہ کلمات کہہ لے تو اس شخص کے لئے سو نیکیاں لکھی جائیں گی سو گناہ مٹا دیئے جائیں

گے اوراس کے دس درجے بلند کردیئے جائیگے اوران کلمات کا ثواب اسماعیل (علیہ السلام) کی اولاد میں سے دو غلام آزاد کرنے کے برابر ہوگا اور شام تک شیطان سے اس کی حفاظت کی جائیگی اور اگر شام کو پڑھے تو بھی اس کے لئے یہی اجر و ثواب ہے اور صبح تک شیطان سے اس کی حفاظت کی جائیگی

جزء ابن عرفة 18

ایک اور روایت میں آتا ہے کہ

ابوایوب (رض) کہتے ہیں کہ نبی کریم (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا جس نے دس مرتبہ یہ کلمات کہہ لئے تو وہ اس شخص کی طرح ہے جو اولاد اسماعیل (علیہ السلام) سے دس غلاموں کو آزاد کرے

صحيح البخاري 6404

ایک مرتبہ کی روایات

ابوعیاش (رض) کہتے ہیں کہ رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا: جو شخص صبح کے وقت یہ کلمات کہے تو اسے اولاد اسماعیل میں سے ایک گردن آزاد کرنے کے برابر ثواب ملے گا، اور اس کے لیے دس نیکیاں لکھی جائیں گی، دس برائیاں مٹادی جائیں گی، اس کے دس درجے بلند کردیئے جائیں گے، اور وہ شام تک شیطان کے شر سے محفوظ رہے گا، اور اگر شام کے وقت کہے تو صبح تک اس کے ساتھ یہی معاملہ ہوگا۔ حماد کی روایت میں ہے کہ ایک شخص نے رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کو (خواب میں) دیکھا جیسے سونے والا دیکھتا ہے تو اس نے آپ سے عرض کیا: اللہ کے رسول! ابوعیاش آپ سے ایسی ایسی حدیث روایت کرتے ہیں؟ تو آپ نے فرمایا: ابوعیاش صحیح کہہ رہے ہیں۔

سنن أبي داود 5077

ایک اور روایت میں آتا ہے کہ

ابوہریرہ (رض) سے مروی ہے کہ نبی کریم (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا جو شخص فجر کی نماز کے بعد یہ کلمات کہہ لے تو اس شخص کے لئے دس نیکیاں لکھی جائیں گی اور ان کلمات کا ثواب اسماعیل (علیہ السلام) کی اولاد میں سے دو غلام آزاد کرنے کے برابر ہوگا جہنم سے یہ کلمات حجاب بن جائیں گے اور شام تک شیطان سے اس کی حفاظت کی جائیگی اور اگر شام کو پڑھے تو بھی اس کے لئے یہی اجر و ثواب ہے اور صبح تک شیطان سے اس کی حفاظت کی جائیگی

معجم ابن المقرئ 490

15- لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، يُحْيٖ وَيُمِيْتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

(صبح سو مرتبہ) (صبح و شام دس مرتبہ) (صبح و شام ایک مرتبہ)

(نہیں ہے کوئی معبود، سوا اللہ تعالیٰ کے، اس کا کوئی شریک نہیں، بادشاہت اسی کی ہے، اور تمام تعریف اسی کے لیے ہے، وہ زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے، اور وہ ہر چیز پر قادر ہے)

ابوہریرہ (رض) سے روایت ہے کہ رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا جو یہ کلمات روزانہ سو مرتبہ پڑھے گا۔ اسے دس غلام آزاد کرنے کا ثواب عطا کیا جائے گا۔ اس کے لئے سو نیکیاں لکھ دی جائیں گی۔ اس کے سو گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔ اور یہ اس کیلئے اس روز شام تک شیطان سے پناہ کا کام دے گے اور قیامت کے دن اس سے اچھے اعمال صرف وہی شخص پیش کر سکے گا جو اس کو اس سے زیادہ پڑھتا رہا ہوگا۔

سنن الترمذي 3468

دس مرتبہ کی روایت

ابوایوب انصاری (رض) سے مروی ہے کہ نبی کریم (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا جو شخص صبح دس مرتبہ یہ کلمات کہہ تو اللہ تعالیٰ ہر ایک بار کے بدلے اس کے لئے دس نیکیاں لکھ دے گا دس گناہ معاف فرما دے گا دس درجات بلند کر دے گا اور یہ دس غلاموں کو آزاد کرنے کی طرح ہو گا اور وہ دن کے آغاز سے اختتام تک اس کا ہتھیار ہو جائیں گے اور اس دن کوئی شخص ایسا عمل نہیں کر سکے جو اس پر غالب آجائے اور اگر شام کے وقت کہہ لے تب بھی اسی طرح ہو گا۔

مسند أحمد 23568

ایک مرتبہ کی روایت

ابوایوب انصاری (رض) سے مروی ہے کہ نبی کریم (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا جو شخص صبح کے وقت یہ کلمات کہہ تو اللہ تعالیٰ ہر ایک بار کے بدلے اس کے لئے دس نیکیاں لکھ دے گا دس گناہ معاف فرما دے گا دس درجات بلند کر دے گا اور یہ دس غلاموں کو آزاد کرنے کی طرح ہو گا اور وہ دن کے آغاز سے اختتام تک اس کا ہتھیار ہو جائیں گے اور اس دن کوئی شخص ایسا عمل نہیں کر سکے جو اس پر غالب آجائے اور اگر شام کے وقت کہہ لے تب بھی اسی طرح ہو گا۔

الدعاء للطبراني 337

باب نمبر: 2 سونے اور جاگنے کے اذکار

سونے کے وقت کے اذکار

1. اَللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ اَمُوْتُ وَاَحْيَا

(اے اللہ! میں تیرے ہی نام سے مرتا ہوں اور تیرے ہی نام سے زندہ ہوتا ہوں)

ابوذر غفاری (رض) نے بیان کیا کہ رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) جب رات کو بستر پر تشریف لے جاتے تو یہ دعا کرتے تھے

صحيح البخاري 6325 مسند أحمد 18603

ایک اور روایت میں آتا ہے کہ

حذیفہ بن یمان (رض) نے بیان کیا کہ نبی کریم (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب رات میں بستر پر لیٹتے تو اپنا ہاتھ اپنے رخسار کے نیچے رکھتے اور یہ دعا کرتے تھے

صحيح البخاري 6314

2. اَللّٰهُ اَكْبَرُ 33 بار اور سُبْحَانَ اللّٰهِ 33 بار اور اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ 33 بار

علی (رض) سے روایت کرتے ہیں، کہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے ان چھالوں کی جو ان کے ہاتھ میں چکی چلانے کی وجہ سے پڑ گئے تھے (نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) سے شکایت کی اور ایک خادم مانگنے آئیں، لیکن ان کو آپ نہیں ملے، تو عائشہ (رض) سے یہ حال بیان کیا، جب آنحضرت (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) ان کے پاس تشریف لائے، تو انہوں نے عرض کیا، حضرت علی (رض) کا بیان ہے کہ آپ ہمارے پاس تشریف لائے اس وقت ہم اپنے بستر پر جاچکے تھے، میں اٹھنے لگا تو، آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا کہ اپنی جگہ پر ہو، پھر ہمارے درمیان بیٹھ گئے، یہاں تک کہ میں نے آپ کے قدموں کی ٹھنڈک اپنے سینے پر محسوس کی، پھر آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا: کیا میں تم دونوں کو وہ چیز نہ بتادوں جو تم دونوں کے خادم سے بہتر ہے جب تم دونوں اپنے بستر پر جاؤ، تو اللہ اکبر 33 بار اور سبحان اللہ 33 بار اور الحمد اللہ 33 بار کہو، تو یہ تمارے لئے خادم سے بہتر ہے

صحيح البخاري 6318

ایک اور روایت میں آتا ہے کہ

علی (رض) سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت فاطمہ (رض) نے نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) سے شکایت کی کہ آٹا پیس پیس کر ہاتھوں میں نشان پڑ گئے ہیں، اس دوران نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے پاس کہیں سے کچھ قیدی آئے، حضرت فاطمہ (رض) کو پتہ چلا تو وہ نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی خدمت میں ایک خادم کی درخواست لے کر حاضر ہوئیں لیکن نبی صلی اللہ علیہ سلم نہ ملے، چنانچہ وہ واپس آگئیں۔ رات کو جب ہم اپنے بستروں پر لیٹ چکے تھے تو نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) تشریف لائے، میں نے کھڑا ہونا چاہا لیکن آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا اپنی جگہ رہو، یہ کہہ کر نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) ہمارے پاس بیٹھ گئے، حتی کہ میں نے آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے قدموں کی ٹھنڈک

محسوس کی اور فرمایا کیا میں تمہیں ایسی چیز نہ بتاؤں جو تمہارے لئے خادم سے بہتر ہو؟ جب تم اپنے بستر پر لیٹا کرو تو 33 مرتبہ سبحان اللہ 33 مرتبہ الحمد للہ اور 34 مرتبہ اللہ اکبر کہہ لیا کرو۔

مسند أحمد 740

3- بِاسْمِكَ رَبِّيْ وَضَعْتُ جَنْبِيْ، وَبِكَ اَرْفَعُهٗ، اِنْ اَمْسَكْتَ نَفْسِيْ فَاغْفِرْ لَهَا، وَاِنْ اَرْسَلْتَهَا فَاحْفَظْهَا بِمَا تَحْفَظُ بِهٖ عِبَادَكَ الصّٰلِحِيْنَ

(اے میرے رب ! تیرا نام لے کر میں اپنی کروٹ رکھتا ہوں اور تیرے نام ہی کے ساتھ اسے اٹھاؤں گا۔ اگر تو نے میری جان کو باقی رکھا تو اسے معاف کرنا اور اگر اسے (اپنی طرف سوتے ہی میں) اٹھا لیا تو اس کی حفاظت اس طرح کرنا جس طرح تو اپنے نیکوکار بندوں کی حفاظت کرتا ہے)

ابوہریرہ (رض) نے کہ رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا جو شخص اپنے بستر پر جائے تو اسے چاہئے کہ اسے اپنے کپڑے کے کنارے سے تین مرتبہ جھاڑ لے اور یہ دعا پڑھے

صحيح البخاري 7393 جامع معمر بن راشد 19830

ایک اور روایت میں آتا ہے کہ

ابوہریرہ (رض) سے روایت ہے کہ رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا جب تم میں سے کوئی

اپنے بستر پر جائے تو چاہئے کہ اپنے تہبند کے اندرونی حصہ سے اپنے بستر کو جھاڑے اور **بِسْمِ اللّٰهِ**

پڑھے کیونکہ وہ نہیں جانتا کہ کونسا (جانور) اس کے بعد بستر پر اس کا جانشنین بنا تھا اور جب لیٹنے کا ارادہ کرے تو دائیں کروٹ پر لیٹے اور یہ دعا پڑھے

صحیح مسلم 2714

ایک اور روایت میں آتا ہے کہ

ابوہریرہ (رض) سے مروی ہے کہ نبی کریم (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص رات کو بیدار ہو پھر اپنے بستر پر آئے تو اسے چاہے کہ اپنے تہبند ہی سے اپنے بستر کو جھاڑ لے کیونکہ اسے معلوم نہیں کہ اس کے پیچھے کیا چیز اس کے بستر پر آ گئی ہو پھر یہ دعا کرے

جامع معمر بن راشد 19830

4- سورة الإخلاص

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو بے حد رحم والا، نہایت مہربان ہے

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ (١) اَللّٰهُ الصَّمَدُ (٢) لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ (٣) وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ (٤)

(کہہ دے وہ اللہ ایک ہے، اللہ ہی بے نیاز ہے، نہ اس نے کسی کو جنا اور نہ وہ جنا گیا، اور نہ کبھی کوئی ایک اس کے برابر کا ہے)

سورة الفلق

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو بے حد رحم والا، نہایت مہربان ہے

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ (١) مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ (٢) وَمِنْ شَرِّ
غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ (٣) وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ (٤) وَمِنْ
شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ (٥)

(تو کہہ میں مخلوق کے رب کی پناہ پکڑتا ہوں۔اس چیز کے شر سے جو اس نے پیدا کی۔اور اندھیری رات کے شر سے جب وہ چھا جائے۔اور گرہوں میں پھونکنے والیوں کے شر سے۔اور حسد کرنے والے کے شر سے جب وہ حسد کرے)

سورة الناس

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو بے حد رحم والا، نہایت مہربان ہے

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ (١) مَلِكِ النَّاسِ (٢) اِلٰهِ النَّاسِ
(٣) مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۙ الْخَنَّاسِ (٤) الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ
صُدُوْرِ النَّاسِ (٥) مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ (٦)

(تو کہہ میں پناہ پکڑتا ہوں لوگوں کے رب کی۔لوگوں کے بادشاہ کی۔لوگوں کے معبود کی۔وسوسہ ڈالنے والے کے شر سے، جو ہٹ ہٹ کر آنے والا ہے۔وہ جو لوگوں کے سینوں میں وسوسہ ڈالتا ہے۔جنوں اور انسانوں میں سے)

ام المؤمنین عائشہ (رض) نے بیان کیا کہ نبی کریم (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) ہر رات جب بستر پر آرام فرماتے تو اپنی دونوں ہتھیلیوں کو ملا کر «قل ہو اللہ احد»، «قل اعوذ برب الفلق» اور «قل اعوذ برب الناس» (تینوں سورتیں مکمل) پڑھ کر ان پر پھونکتے اور پھر دونوں ہتھیلیوں کو جہاں تک ممکن ہوتا اپنے جسم پر پھیرتے تھے۔ پہلے سر اور چہرہ پر ہاتھ پھیرتے اور سامنے کے بدن پر۔ یہ عمل آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) تین دفعہ کرتے تھے

صحيح البخاري 5017

ایک اور روایت میں آتا ہے کہ

عقبہ بن عامر (رض) سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میری ملاقات نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) سے ہوئی تو آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے مجھ سے فرمایا اے عقبہ! رشتہ توڑنے والے سے رشتہ جوڑو، محروم رکھنے والے کو عطاء کرو اور ظالم سے درگذر اور اعراض کرو۔ ایک مرتبہ پھر میری ملاقات نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) سے ہوئی تو نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے مجھ سے فرمایا اے عقبہ! اپنی زبان کی حفاظت کرو اپنے گھر کو اپنے لئے کافی سمجھو اور اپنے گناہوں پر آہ وبکاء کرو۔ ایک مرتبہ پھر میری ملاقات نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) سے ہوئی تو نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے مجھ سے فرمایا اے عقبہ بن عامر! کیا میں تمہیں ایسی سورتیں نہ بتاؤں جن کی مثال تورات، زبور، انجیل اور قرآن میں بھی نہیں ہے، پھر نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے مجھے سورت اخلاص سورت فلق اور سورت ناس پڑھائیں اور فرمایا عقبہ انہیں مت بھلانا اور کوئی رات ایسی نہ گذارنا جس میں یہ سورتیں نہ پڑھو، چنانچہ میں نے اس وقت سے انہیں کبھی بھولنے نہیں دیا اور کوئی رات انہیں پڑھے بغیر نہیں گذاری۔

مسند أحمد 17452

ایک اور روایت میں آتا ہے کہ

عقبہ بن عامر (رض) سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں کسی راستے میں نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی سواری کے آگے آگے چل رہا تھا، اچانک نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے مجھ سے فرمایا اے عقبہ! تم سوار کیوں نہیں ہوتے؟ لیکن مجھے نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی عظمت کا خیال آیا کہ ان کی سواری پر میں سوار ہوں، تھوڑی دیر بعد نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے پھر فرمایا اے عقبہ! تم سوار کیوں نہ ہوتے، اس مرتبہ مجھے اندیشہ ہو کہ کہیں یہ نافرمانی کے زمرے میں نہ آئے، چنانچہ جب نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اترے تو میں سوار ہو گیا اور تھوڑی ہی دور چل کر اتر گیا۔ نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) دوبارہ سوار ہوئے تو فرمایا اے عقبہ! کیا میں تمہیں ایسی دو سورتیں نہ سکھا دوں جو ان تمام سورتوں سے بہتر ہوں جو لوگ پڑھتے ہیں؟ میں نے عرض کیا کیوں نہیں یا رسول اللہ! (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) چنانچہ نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے مجھے سورت فلق اور سورت ناس پڑھائیں، پھر نماز کھڑی ہوئی، نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) آگے بڑھ گئے اور نماز میں یہی دونوں سورتیں پڑھیں، پھر میرے پاس سے گذرتے ہوئے فرمایا اے عقبہ! تم کیا سمجھے؟ یہ دونوں سورتیں سوتے وقت بھی پڑھا کرو اور بیدار ہو کر بھی پڑھا کرو

مسند أحمد 17296

5- اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ڬ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ۭ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۭ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَاۗءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا يَـــُٔـوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ (۲۵۵)

(اللہ (وہ ہے کہ) اس کے سوا کوئی معبود نہیں، زندہ ہے، ہر چیز کو قائم رکھنے والا ہے، نہ اسے کچھ اونگھ پکڑتی ہے اور نہ کوئی نیند، اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے، کون ہے وہ جو اس کے پاس اس کی اجازت کے بغیر سفارش کرے، جانتا ہے جو کچھ ان کے سامنے اور جو ان کے پیچھے ہے اور وہ اس کے علم میں سے کسی چیز کا احاطہ نہیں کرتے مگر جتنا وہ چاہے۔ اس کی کرسی آسمانوں اور زمین کو سمائے ہوئے ہے اور اسے ان دونوں کی حفاظت نہیں تھکاتی اور وہی سب سے بلند، سب سے بڑا ہے)

ابوہریرہ (رض) نے بیان کیا کہ رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے مجھے رمضان کی زکوٰۃ کی حفاظت پر مقرر فرمایا۔ (رات میں) ایک شخص اچانک میرے پاس آیا اور غلہ میں سے لپ بھر بھر کر اٹھانے لگا میں نے اسے پکڑ لیا اور کہا کہ قسم اللہ کی! میں تجھے رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی خدمت میں لے چلوں گا۔ اس پر اس نے کہا کہ اللہ کی قسم! میں بہت محتاج ہوں۔ میرے بال بچے ہیں اور میں سخت ضرورت مند ہوں۔ ابوہریرہ (رض) نے کہا (اس کے اظہار معذرت پر) میں نے اسے چھوڑ دیا۔ صبح ہوئی تو رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے مجھ سے پوچھا، اے ابوہریرہ! گذشتہ رات تمہارے قیدی نے کیا کیا تھا؟ میں نے کہا یا رسول اللہ! اس نے سخت ضرورت اور بال بچوں کا رونا رویا، اس لیے مجھے اس پر رحم آ گیا۔ اور میں نے اسے چھوڑ دیا۔ آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا کہ وہ تم سے جھوٹ بول کر گیا ہے۔ اور وہ پھر آئے گا۔ رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے اس فرمانے کی وجہ سے مجھ کو یقین تھا کہ وہ پھر ضرور آئے گا۔ اس لیے میں اس کی تاک میں لگا رہا۔ اور جب وہ دوسری رات آ کے پھر غلہ اٹھانے لگا تو میں نے اسے پھر پکڑا اور کہا کہ تجھے رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی خدمت میں حاضر کروں گا، لیکن اب بھی اس کی وہی التجا تھی کہ مجھے چھوڑ دے، میں محتاج ہوں۔ بال بچوں کا بوجھ میرے سر پر ہے۔ اب میں کبھی نہ آؤں گا۔ مجھے رحم آ گیا اور میں نے اسے پھر چھوڑ دیا۔ صبح ہوئی تو رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا اے ابوہریرہ! تمہارے قیدی نے کیا کیا؟ میں نے کہا یا رسول اللہ! اس نے پھر اسی سخت ضرورت اور بال بچوں کا رونا رویا۔ جس پر مجھے رحم آ گیا۔ اس لیے میں نے اسے

چھوڑ دیا۔ آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے اس مرتبہ بھی یہی فرمایا کہ وہ تم سے جھوٹ بول کر گیا ہے اور وہ پھر آئے گا۔ تیسری مرتبہ میں پھر اس کے انتظار میں تھا کہ اس نے پھر تیسری رات آ کر غلہ اٹھانا شروع کیا، تو میں نے اسے پکڑ لیا، اور کہا کہ تجھے رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی خدمت میں پہنچانا اب ضروری ہو گیا ہے۔ یہ تیسرا موقع ہے۔ ہر مرتبہ تم یقین دلاتے رہے کہ پھر نہیں آؤ گے۔ لیکن تم باز نہیں آئے۔ اس نے کہا کہ اس مرتبہ مجھے چھوڑ دے تو میں تمہیں ایسے چند کلمات سکھا دوں گا جس سے اللہ تعالیٰ تمہیں فائدہ پہنچائے گا۔ میں نے پوچھا وہ کلمات کیا ہیں؟ اس نے کہا، جب تم اپنے بستر پر لیٹنے لگو تو آیت الکرسی «اللہ لا إلہ إلا ہو الحہ القیوم» پوری پڑھ لیا کرو۔ ایک نگراں فرشتہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے برابر تمہاری حفاظت کرتا رہے گا۔ اور صبح تک شیطان تمہارے پاس کبھی نہیں آ سکے گا۔ اس مرتبہ بھی پھر میں نے اسے چھوڑ دیا۔ صبح ہوئی تو رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے دریافت فرمایا، گذشتہ رات تمہارے قیدی نے تم سے کیا معاملہ کیا؟ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! اس نے مجھے چند کلمات سکھائے اور یقین دلایا کہ اللہ تعالیٰ مجھے اس سے فائدہ پہنچائے گا۔ اس لیے میں نے اسے چھوڑ دیا۔ آپ نے دریافت کیا کہ وہ کلمات کیا ہیں؟ میں نے عرض کیا کہ اس نے بتایا تھا کہ جب بستر پر لیٹو تو آیت الکرسی پڑھ لو، شروع «اللہ لا إلہ إلا ہو الحہ القیوم» سے آخر تک۔ اس نے مجھ سے یہ بھی کہا کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے تم پر (اس کے پڑھنے سے) ایک نگراں فرشتہ مقرر رہے گا۔ اور صبح تک شیطان تمہارے قریب بھی نہیں آ سکے گا۔ صحابہ خیر کو سب سے آگے بڑھ کر لینے والے تھے۔ نبی کریم (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے (ان کی یہ بات سن کر) فرمایا کہ اگرچہ وہ جھوٹا تھا۔ لیکن تم سے یہ بات سچ کہہ گیا ہے۔ اے ابوہریرہ! تم کو یہ بھی معلوم ہے کہ تین راتوں سے تمہارا معاملہ کس سے تھا؟ انہوں نے کہا نہیں۔ نبی کریم (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا کہ وہ شیطان تھا

صحيح البخاري 2311

6- اٰمَنَ الرَّسُوۡلُ بِمَاۤ اُنۡزِلَ اِلَیۡهِ مِنۡ رَّبِّهٖ وَالۡمُؤۡمِنُوۡنَ ؕ كُلٌّ اٰمَنَ
بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ ۟ لَا نُفَرِّقُ بَيۡنَ اَحَدٍ مِّنۡ رُّسُلِهٖ ۟
وَقَالُوۡا سَمِعۡنَا وَاَطَعۡنَا ۗ غُفۡرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيۡكَ الۡمَصِيۡرُ (۲۸۵)
لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفۡسًا اِلَّا وُسۡعَهَا ؕ لَهَا مَا كَسَبَتۡ وَعَلَيۡهَا
مَا اكۡتَسَبَتۡ ؕ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذۡنَاۤ اِنۡ نَّسِيۡنَاۤ اَوۡ اَخۡطَاۡنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا
تَحۡمِلۡ عَلَيۡنَاۤ اِصۡرًا كَمَا حَمَلۡتَهٗ عَلَى الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا
تُحَمِّلۡنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعۡفُ عَنَّا ۗ وَاغۡفِرۡ لَنَا ۗ وَارۡحَمۡنَا ۗ
اَنۡتَ مَوۡلٰٮنَا فَانۡصُرۡنَا عَلَى الۡقَوۡمِ الۡكٰفِرِيۡنَ (۲۸۶)

(رسول اس پر ایمان لایا جو اس کے رب کی جانب سے اس کی طرف نازل کیا گیا اور سب مومن بھی، ہر ایک اللہ اور اس کے فرشتوں اور اس کی کتابوں اور اس کے رسولوں پر ایمان لایا، ہم اس کے رسولوں میں سے کسی ایک کے درمیان فرق نہیں کرتے۔ اور انھوں نے کہا ہم نے سنا اور ہم نے اطاعت کی، تیری بخشش مانگتے ہیں اے ہمارے رب! اور تیری ہی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ 285

اللہ کسی جان کو تکلیف نہیں دیتا مگر اس کی گنجائش کے مطابق، اسی کے لیے ہے جو اس نے (نیکی) کمائی اور اسی پر ہے جو اس نے (گناہ) کمایا، اے ہمارے رب! ہم سے مؤاخذہ نہ کر اگر ہم بھول جائیں یا خطا کر جائیں، اے ہمارے رب! اور ہم پر کوئی بھاری بوجھ نہ ڈال، جیسے تو نے اسے ان لوگوں پر ڈالا جو ہم سے پہلے تھے، اے ہمارے رب! اور ہم سے وہ چیز نہ اٹھوا جس (کے اٹھانے) کی ہم میں طاقت نہ ہو اور ہم سے

در گزر کر اور ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم کر، تو ہی ہمارا مالک ہے، سو کافر لوگوں کے مقابلے میں ہماری مدد فرما (286)

ابو مسعود (رض) نے بیان کیا کہ رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا کہ جس نے سورۃ البقرہ کی دو آخری آیتیں رات میں پڑھ لیں وہ اسے ہر آفت سے بچانے کے لیے کافی ہو جائیں گی۔

صحيح البخاري 5009

ایک اور روایت میں آتا ہے کہ

نعمان بن بشیر (رض) نے بیان کیا ہے کہ رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے آسمان اور زمینوں کے پیدا کرنے سے دو ہزار سال پہلے ایک کتاب لکھی، پھر اللہ تعالیٰ نے اس میں سے دو آیتیں نازل فرمائیں جس سے سورت بقرہ کو ختم فرمایا، ان آیتوں کو جس گھر میں تین راتیں پڑھا جائے تو شیطان اس (گھر) کے قریب نہیں آتا ہے۔

أحاديث عفان بن مسلم 257

7- اَللّٰهُمَّ قِنِيْ عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ

(اے اللہ جس دن تو اپنے بندوں کو اٹھائے اس دن مجھے اپنے عذاب سے بچا لے)

براء بن عازب (رض) سے روایت ہے کہ رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) جب اپنے بستر پر آتے تو اپنا ہاتھ اپنے رخسار کے نیچے رکھتے اور یہ دعا کرتے تھے

مسند أبي داود الطيالسي 744

8۔ اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبَّ الْاَرْضِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ، رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ، فَالِقَ الْحَبِّ وَالنَّوٰى، وَمُنْزِلَ التَّوْرَاةِ وَالْاِنْجِيْلِ وَالْفُرْقَانِ، اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْءٍ أَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهٖ، اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْاَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَكَ شَيْءٌ، وَّاَنْتَ الْاٰخِرُ فَلَيْسَ بَعْدَكَ شَيْءٌ، وَّاَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَيْسَ فَوْقَكَ شَيْءٌ، وَّاَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُوْنَكَ شَيْءٌ، اِقْضِ عَنَّا الدَّيْنَ، وَاَغْنِنَا مِنَ الْفَقْرِ

(اے اللہ آسمانوں کے رب اور ہر چیز کے پروردگار دانے اور گٹھلی کو پھاڑنے والے تو توراۃ انجیل اور فرقان کو نازل کرنے والا ہے میں ہر چیز کے شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں تو ہی اس کی پیشانی کو پکڑنے والا ہے اے اللہ تو ہی ایسا اول ہے جو تجھ سے پہلے کوئی چیز نہ تھی اور تو ہی آخر ہے تیرے بعد کوئی چیز نہ ہو گی اور تو ہی ظاہر ہے تیرے اوپر کوئی چیز نہیں اور تو ہی باطن ہے تیرے علاوہ کوئی چیز نہیں ہمارے قرض کو دور کر دے اور ہمیں فقر سے مستغنی فرما)

ابوہریرہ (رض) سے روایت ہے کہ سیدہ فاطمہ (رض) نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی خدمت میں ایک خادم مانگنے کے لئے حاضر ہوئیں تو آپ نے ان سے کہا کہ یہ کلمات کہو

صحیح مسلم 2713

ایک اور روایت میں آتا ہے کہ

ابوہریرہ (رض) سے روایت ہے کہ ہم میں سے جب کوئی سونے کا ارادہ کرتا تو رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اسے دائیں کروٹ پر لیٹنے اور یہ دعا پڑھنے کا حکم فرماتے

صحیح مسلم 2713

9. اَللّٰهُمَّ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَاطِرَ السَّمٰوٰاتِ وَالْاَرْضِ، رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَمَلِيْكَهٗ، اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ، اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ، وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ وَشِرْكِهٖ، وَاَنْ اَقْتَرِفَ عَلٰى نَفْسِيْ سُوْٓءًا اَوْ اَجُرَّهٗ اِلٰى مُسْلِمٍ

(اے اللہ! غائب اور حاضر کے جاننے والے، آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے، تو ہر چیز کا رب ہے، فرشتے گواہی دیتے ہیں کہ تیرے سوا اور کوئی معبود برحق نہیں ہے، ہم تیری پناہ مانگتے ہیں، اپنے نفسوں کے شر سے، اور دھتکارے ہوئے شیطان کے شر، اور اس کے شرک سے، اور گناہ کی بات خود کرنے سے، یا کسی مسلمان سے گناہ کی بات کرانے سے)

ابوہریرہ (رض) سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت صدیق اکبر (رض) نے بارگاہ رسالت مآب میں عرض کیا یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) مجھے کوئی ایسی دعا سکھا دیجئے جو میں صبح و شام پڑھ لیا کروں نبی کریم (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا یہ کلمات صبح و شام اور بستر پر لیٹتے وقت کہہ لیا کرو۔

خلق أفعال العباد للبخاري 583

10- اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا، وَكَفَانَا وَاٰوَانَا، فَكَمْ مِّمَّنْ لَا كَافِيَ لَهٗ وَلَا مُؤْوِيَ

(تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں جس نے ہمیں کھلایا اور پلایا اور ہماری کفایت کی اور ہمیں ٹھکانا دیا کیونکہ کتنے لوگ ہیں جن کی نہ کوئی کفالت کرنے والا ہے اور نہ ہی ٹھکانہ دینے والا ہے)

انس (رض) سے روایت ہے کہ رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) جب اپنے بستر پر تشریف لے جاتے تو یہ دعا پڑھتے تھے

صحیح مسلم 2715 جزء الحسن بن موسى الأشيب 1

11- اَللّٰهُمَّ خَلَقْتَ نَفْسِيْ وَاَنْتَ تَوَفَّاهَا، لَكَ مَمَاتُهَا وَمَحْيَاهَا، اِنْ اَحْيَيْتَهَا فَاحْفَظْهَا، وَاِنْ اَمَتَّهَا فَاغْفِرْ لَهَا، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ الْعَافِيَةَ

(اے اللہ تو نے میری جان پیدا کی تو تو ہی اسے موت دے گا اس کی موت اور زندگی تیرے ہی لئے ہے اگر تو اسے زندہ رکھے تو حفاظت فرما اور اگر تو اسے موت دے تو معاف فرما اے اللہ میں تجھ سے عافیت مانگتا ہوں)

عبداللہ بن عمر (رض) نے ایک آدمی کو حکم دیا کہ جب وہ اپنے بستر پر جائے تو یہ دعا پڑھے تو عبداللہ بن عمر (رض) سے ایک آدمی نے پوچھا کیا آپ نے یہ حدیث عمر (رض) سے سنی تو انہوں نے کہا حضرت عمر (رض) سے بہتر رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) سے سنی

صحيح مسلم 2712 مسند البزار 6168

12- بِسْمِ اللّٰهِ وَضَعْتُ جَنْبِيْ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ ذَنْبِيْ وَأَخْسِئْ شَيْطَانِيْ وَفُكَّ رِهَانِيْ وَثَقِّلْ مِيزَانِيْ وَاجْعَلْنِيْ فِي النَّدِيِّ الْاَعْلٰى

(اللہ کے نام پر میں نے اپنے پہلو کو ڈال دیا (یعنی لیٹ گیا) اے اللہ میرے گناہ بخش دے، اور میرے شیطان کو دھتکار دے، اور مجھے گروی سے آزاد کر دے اور میرے میزان عمل کو وزن دار کر دے اور مجھے اونچی مجلس میں کر دے، (یعنی ملائکہ، انبیاء و صلحاء کی مجلس میں)

ابوالازہر انماری (رض) سے روایت ہے کہ رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) رات میں جب اپنے بستر پر تشریف لاتے تو یہ دعا پڑھتے تھے

شرح مشكل الآثار 112

13- سورت **بنی إسرائیل** اور سورت **تنزيل السجدة** (الم سجدہ) اور سورت **الزمر**

عائشہ (رض) نے فرمایا کہ نبی اکرم (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) سورت **بنی إسرائیل** اور سورت **الزمر** پڑھے بغیر نہیں سوتے تھے،

سنن الترمذي **2920** مسند أحمد **25556**

ایک اور روایت میں آتا ہے کہ

عائشہ (رض) نے فرمایا کہ نبی اکرم (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) ہر رات سورت **تنزيل السجدة** اور سورت **الزمر** کی تلاوت کیا کرتے تھے

مسند أبي يعلى الموصلي **4643**

14- اَللّٰهُمَّ اَسْلَمْتُ نَفْسِيْٓ اِلَيْكَ، وَوَجَّهْتُ وَجْهِيْ اِلَيْكَ، وَفَوَّضْتُ اَمْرِيْٓ اِلَيْكَ، وَاَلْجَأْتُ ظَهْرِيْ اِلَيْكَ، رَغْبَةً وَّرَهْبَةً اِلَيْكَ، لَا مَلْجَاَ وَلَا مَنْجَاَ مِنْكَ اِلَّآ اِلَيْكَ، اٰمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِيْٓ اَنْزَلْتَ، وَبِنَبِيِّكَ الَّذِيْ اَرْسَلْتَ

(اے اللہ! میں نے اپنی جان تیرے سپرد کر دی اور اپنا رخ تیری طرف موڑ دیا اور اپنا معاملہ تیرے سپرد کر دیا اور تیری پناہ لی، تیری طرف رغبت کی وجہ سے اور تجھ سے ڈر کر۔ تیرے سوا کوئی پناہ اور نجات کی جگہ نہیں، میں تیری کتاب پر ایمان لایا جو تو نے نازل کی اور تیرے نبی پر ایمان لایا جو تو نے بھیجا)

.براء بن عازب (رض) نے بیان کیا کہ رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے ایک صحابی کو حکم دیا جب تم اپنے بستر پر جاؤ تو یہ دعا کرو پس اگر تم آج رات مر گئے تو فطرت (اسلام) پر مروگے اور صبح کو زندہ اٹھے تو ثواب ملے گا۔

صحيح البخاري 7488 - 6313 مصنف ابن أبي شيبة 26520

ایک اور روایت میں آتا ہے کہ

.براء بن عازب (رض) نے بیان کیا، انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا جب تو سونے لگے تو نماز کے وضو کی طرح وضو کر پھر دائیں کروٹ لیٹ جا اور یہ دعا پڑھ اس کے بعد اگر تم مر گئے تو فطرت (دین اسلام) پر مروگے پس ان کلمات کو (رات کی) سب سے آخری بات بناؤ جنہیں تم اپنی زبان سے ادا کرو (یعنی اس کے بعد کوئی بات نہ کر اور سو جا) براء (رض) کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے سامنے اس دعا کو دوبارہ پڑھا۔ جب میں «اَللّٰهُمَّ، اٰمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِيْٓ اَنْزَلْتَ» پر پہنچا تو میں نے «وَرَسُوْلِكَ» (کا لفظ) کہہ دیا۔ آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا نہیں (یوں کہو) «وَبِنَبِيِّكَ الَّذِيْٓ اَرْسَلْتَ»۔

صحيح البخاري 6311 – 247

نیند سے بیدار ہوتے وقت کے اذکار

1- اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْٓ اَحْیَانَا بَعْدَ مَآ اَمَاتَنَا وَاِلَیْهِ النُّشُوْرُ

(تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جس نے ہمیں موت کے بعد زندگی بخشی اور اسی کی طرف ہم کو جانا ہے)

ابوذر غفاری (رض) نے بیان کیا کہ رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) جب نیند سے بیدار ہوتے تو یہ دعا کہتے تھے

صحيح البخاري 6325 مسند أحمد 18603

2- لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ، وَسُبْحَانَ اللّٰهِ، وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاللّٰهُ اَكْبَرُ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ، (اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ)

(اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں ملک اسی کے لیے ہے اور تمام تعریفیں بھی اسی کے لیے ہیں، اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ تمام تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں، اللہ کی ذات پاک ہے، اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ کی مدد کے بغیر نہ کسی کو گناہوں سے بچنے کی طاقت ہے نہ نیکی کرنے کی ہمت، (اے اللہ ! میری مغفرت فرما)

عبادہ بن صامت نے بیان کیا کہ نبی کریم (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا جو شخص رات کو بیدار ہو کر یہ دعا پڑھے، پھر یہ پڑھے اللھم اغفرلی یا (یہ کہا کہ) کوئی دعا کرے تو اس کی دعا قبول ہوتی ہے۔ پھر اگر اس نے وضو کیا (اور نماز پڑھی) تو نماز بھی مقبول ہوتی ہے۔

صحيح البخاري 1154 مسند أحمد 22673

3- اِنَّ فِیۡ خَلۡقِ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَاخۡتِلَافِ الَّیۡلِ وَالنَّهَارِ لَاٰیٰتٍ لِّاُولِی الۡاَلۡبَابِ ﴿۱۹۰﴾ الَّذِیۡنَ یَذۡکُرُوۡنَ اللّٰهَ قِیٰمًا وَّقُعُوۡدًا وَّعَلٰی جُنُوۡبِهِمۡ وَیَتَفَکَّرُوۡنَ فِیۡ خَلۡقِ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ۚ رَبَّنَا مَا خَلَقۡتَ هٰذَا بَاطِلًا ۚ سُبۡحٰنَکَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿۱۹۱﴾ رَبَّنَاۤ اِنَّکَ مَنۡ تُدۡخِلِ النَّارَ فَقَدۡ اَخۡزَیۡتَهٗ ؕ وَمَا لِلظّٰلِمِیۡنَ مِنۡ اَنۡصَارٍ ﴿۱۹۲﴾ رَبَّنَاۤ اِنَّنَا سَمِعۡنَا مُنَادِیًا یُّنَادِیۡ لِلۡاِیۡمَانِ اَنۡ اٰمِنُوۡا بِرَبِّکُمۡ فَاٰمَنَّا ٭ۖ رَبَّنَا فَاغۡفِرۡ لَنَا ذُنُوۡبَنَا وَکَفِّرۡ عَنَّا سَیِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الۡاَبۡرَارِ ﴿۱۹۳﴾ رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدۡتَّنَا عَلٰی رُسُلِکَ وَلَا تُخۡزِنَا یَوۡمَ الۡقِیٰمَةِ ؕ اِنَّکَ لَا تُخۡلِفُ الۡمِیۡعَادَ ﴿۱۹۴﴾ فَاسۡتَجَابَ لَهُمۡ رَبُّهُمۡ اَنِّیۡ لَاۤ اُضِیۡعُ عَمَلَ عَامِلٍ مِّنۡکُمۡ مِّنۡ ذَکَرٍ اَوۡ اُنۡثٰی ۚ بَعۡضُکُمۡ

مِّنۢ بَعۡضٍ ۚ فَالَّذِيۡنَ هَاجَرُوۡا وَاُخۡرِجُوۡا مِنۡ دِيَارِهِمۡ وَاُوۡذُوۡا فِىۡ
سَبِيۡلِىۡ وَقٰتَلُوۡا وَقُتِلُوۡا لَاُكَفِّرَنَّ عَنۡهُمۡ سَيِّاٰتِهِمۡ وَلَاُدۡخِلَنَّهُمۡ
جَنّٰتٍ تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ ۚ ثَوَابًا مِّنۡ عِنۡدِ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ عِنۡدَهٗ
حُسۡنُ الثَّوَابِ ﴿۱۹۵﴾ لَا يَغُرَّنَّكَ تَقَلُّبُ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا فِى
الۡبِلَادِ ﴿۱۹۶﴾ مَتَاعٌ قَلِيۡلٌ ۚ ثُمَّ مَاۡوٰٮهُمۡ جَهَنَّمُ ؕ وَبِئۡسَ الۡمِهَادُ
﴿۱۹۷﴾ لٰـكِنِ الَّذِيۡنَ اتَّقَوۡا رَبَّهُمۡ لَهُمۡ جَنّٰتٌ تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهَا
الۡاَنۡهٰرُ خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَا نُزُلًا مِّنۡ عِنۡدِ اللّٰهِ ؕ وَمَا عِنۡدَ اللّٰهِ خَيۡرٌ
لِّلۡاَبۡرَارِ ﴿۱۹۸﴾ وَاِنَّ مِنۡ اَهۡلِ الۡكِتٰبِ لَمَنۡ يُّؤۡمِنُ بِاللّٰهِ وَمَاۤ
اُنۡزِلَ اِلَيۡكُمۡ وَمَاۤ اُنۡزِلَ اِلَيۡهِمۡ خٰشِعِيۡنَ لِلّٰهِ ۙ لَا يَشۡتَرُوۡنَ بِاٰيٰتِ
اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيۡلًا ؕ اُولٰٓـئِكَ لَهُمۡ اَجۡرُهُمۡ عِنۡدَ رَبِّهِمۡ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيۡعُ
الۡحِسَابِ ﴿۱۹۹﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوا اصۡبِرُوۡا وَصَابِرُوۡا
وَرَابِطُوۡا ۗ وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمۡ تُفۡلِحُوۡنَ ﴿۲۰۰﴾ ع

(بیشک آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے اور رات اور دن کے بدلنے میں عقلوں والوں کے لیے یقینا بہت سی نشانیاں ہیں۔ وہ لوگ جو کھڑے اور بیٹھے اور اپنے پہلوؤں پر اللہ کو یاد کرتے ہیں اور آسمانوں اور زمین کی پیدائش میں غور و فکر کرتے ہیں، اے ہمارے رب ! تو نے یہ بے مقصد پیدا نہیں کیا، تو پاک ہے، سو

ہمیں آگ کے عذاب سے بچا۔ اے ہمارے رب ! بلاشبہ تو جسے آگ میں ڈالے سو یقینا تو نے اسے رسوا کر دیا اور ظالموں کے لیے کوئی مدد کرنے والے نہیں۔ اے ہمارے رب ! بیشک ہم نے ایک آواز دینے والے کو سنا، جو ایمان کے لیے آواز دے رہا تھا کہ اپنے رب پر ایمان لے آؤ تو ہم ایمان لے آئے، اے ہمارے رب ! پس ہمیں ہمارے گناہ بخش دے اور ہم سے ہماری برائیاں دور کر دے اور ہمیں نیکوں کے ساتھ فوت کر۔ اے ہمارے رب ! اور ہمیں عطا فرما جس کا وعدہ تو نے ہم سے اپنے رسولوں کی زبانی کیا ہے اور ہمیں قیامت کے دن رسوانہ کر، بیشک تو وعدے کی خلاف ورزی نہیں کرتا۔ تو ان کے رب نے ان کی دعا قبول کر لی کہ بیشک میں تم میں سے کسی عمل کرنے والے کا عمل ضائع نہیں کروں گا، مرد ہو یا عورت، تمہارا بعض بعض سے ہے۔ تو وہ لوگ جنھوں نے ہجرت کی اور اپنے گھروں سے نکالے گئے اور انھیں میرے راستے میں ایذا دی گئی اور وہ لڑے اور قتل کیے گئے، یقینا میں ان سے ان کی برائیاں ضرور دور کروں گا اور ہر صورت انھیں ایسے باغوں میں داخل کروں گا جن کے نیچے سے نہریں بہتی ہیں، اللہ کے ہاں سے بدلے کے لیے اور اللہ ہی ہے جس کے پاس اچھا بدلہ ہے۔ تجھے ان لوگوں کا شہروں میں چلنا پھرنا ہرگز دھوکے میں نہ ڈالے جنھوں نے کفر کیا۔ تھوڑا سا فائدہ ہے، پھر ان کا ٹھکانا جہنم ہے اور وہ برا بچھونا ہے۔ لیکن وہ لوگ جو اپنے رب سے ڈر گئے، ان کے لیے باغات ہیں، جن کے نیچے سے نہریں بہتی ہیں، ہمیشہ ان میں رہنے والے ہیں، اللہ کے پاس سے مہمانی کے طور پر اور جو کچھ اللہ کے پاس ہے وہ نیک لوگوں کے لیے بہتر ہے۔ اور بلاشبہ اہل کتاب میں سے کچھ لوگ یقینا ایسے ہیں جو اللہ پر ایمان رکھتے ہیں اور اس پر بھی جو تمہاری طرف نازل کیا گیا اور جو ان کی طرف نازل کیا گیا، اللہ کے لیے عاجزی کرنے والے ہیں، وہ اللہ کی آیات کے بدلے تھوڑی قیمت نہیں لیتے۔ یہی لوگ ہیں جن کے لیے ان کا اجر ان کے رب کے پاس ہے، بیشک اللہ بہت جلد حساب لینے والا ہے۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو ! صبر کرو اور مقابلے میں جمے رہو اور مورچوں میں ڈٹے رہو اور اللہ سے ڈرو، تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ)

ابن عباس کے غلام کریب نے عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے خبر دی کہ آپ ایک رات ام المؤمنین میمونہ (رض) کے یہاں سوئے۔ ام المؤمنین میمونہ (رض) آپ کی خالہ تھیں۔ آپ نے بیان کیا کہ میں بستر کے عرض میں لیٹ گیا اور رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اور آپ کی بیوی اس کے طول میں

لیٹے۔ پھر رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) سو گئے حتیٰ کہ آدھی رات ہوئی یا اس سے تھوڑی دیر پہلے یا بعد۔ تو آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) بیدار ہو کر بیٹھ گئے اور چہرے سے نیند کے خمار کو اپنے دونوں ہاتھوں سے دور کرنے لگے۔ پھر سورۃ آل عمران کے آخر کی دس آیتیں پڑھیں اس کے بعد پانی کی ایک مشک کے پاس گئے جو لٹک رہی تھی، اس سے آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے اچھی طرح وضو کیا، پھر کھڑے ہو کر نماز شروع کی۔ عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا کہ میں بھی اٹھا اور جس طرح نبی کریم (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے کیا تھا میں نے بھی کیا اور پھر جا کر آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے پہلو میں کھڑا ہو گیا تو نبی کریم (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے اپنا داہنا ہاتھ میرے سر پر رکھا اور میرے داہنے کان کو پکڑ کر اسے اپنے ہاتھ سے مروڑنے لگے۔ پھر آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے دو رکعت نماز پڑھی، پھر دو رکعت پڑھی، پھر دو رکعت پڑھی، پھر دو رکعت پڑھی، پھر دو رکعت پڑھی، پھر دو رکعت پڑھی۔ اس کے بعد (ایک رکعت) وتر پڑھا اور لیٹ گئے۔ جب مؤذن آیا تو آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) دوبارہ اٹھے اور دو ہلکی رکعتیں پڑھ کر باہر نماز (فجر) کے لیے تشریف لے گئے

صحيح البخاري 1198 صحيح البخاري 4569 موطأ مالك 11

4- سورۃ الفلق اور سورۃ الناس

عقبہ بن عامر (رض) سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں کسی راستے میں نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی سواری کے آگے آگے چل رہا تھا، اچانک نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے مجھ سے فرمایا اے عقبہ ! تم سوار کیوں نہیں ہوتے؟ لیکن مجھے نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی عظمت کا خیال آیا کہ ان کی سواری پر میں سوار ہوں، تھوڑی دیر بعد نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے پھر فرمایا اے عقبہ ! تم سوار کیوں نہ ہوتے، اس مرتبہ مجھے اندیشہ ہو کہ کہیں یہ نافرمانی کے زمرے میں نہ آئے، چنانچہ جب نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اترے تو میں سوار ہو گیا اور تھوڑی ہی دور چل کر اتر گیا۔ نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) دوبارہ سوار

ہوئے تو فرمایا اے عقبہ ! کیا میں تمہیں ایسی دو سورتیں نہ سکھا دوں جو ان تمام سورتوں سے بہتر ہوں جو لوگ پڑھتے ہیں ؟ میں نے عرض کیا کیوں نہیں یا رسول اللہ ! (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) چنانچہ نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے مجھے سورت فلق اور سورت ناس پڑھائیں، پھر نماز کھڑی ہوئی، نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) آگے بڑھ گئے اور نماز میں یہی دونوں سورتیں پڑھیں، پھر میرے پاس سے گذرتے ہوئے فرمایا اے عقبہ ! تم کیا سمجھے ؟ یہ دونوں سورتیں سوتے وقت بھی پڑھا کرو اور بیدار ہو کر بھی پڑھا کرو

مسند أحمد 17296

مراجع و مصادر

1- صحيح البخاري

الناشر: دار طوق النجاة (مصورة عن السلطانية بإضافة ترقيم ترقيم محمد فؤاد عبد الباقي)

الطبعة: الأولى، 1422هـ

2- صحيح مسلم

الناشر: دار إحياء التراث العربي – بيروت

3- سنن أبي داود

الناشر: المكتبة العصرية، صيدا – بيروت

4- سنن الترمذي

الناشر: شركة مكتبة ومطبعة مصطفى البابي الحلبي – مصر

الطبعة: الثانية، 1395 هـ – 1975 م

5 - سنن النسائي

الناشر: مكتب المطبوعات الإسلامية – حلب
الطبعة: الثانية، 1406 – 1986
6- موطأ مالك
الناشر: دار إحياء التراث العربي، بيروت – لبنان
عام النشر: 1406 هـ – 1985 م
7- سنن الدارمي
الناشر: دار المغني للنشر والتوزيع، المملكة العربية السعودية
الطبعة: الأولى، 1412 هـ – 2000 م
8- مسند أحمد
الناشر: مؤسسة الرسالة
الطبعة: الأولى، 1421 هـ – 2001 م
9- السنن الكبرى للنسائي
الناشر: مؤسسة الرسالة – بيروت
الطبعة: الأولى، 1421 هـ – 2001 م
10- السنن الكبرى للبيهقي
الناشر: دار الكتب العلمية، بيروت – لبنات
الطبعة: الثالثة، 1424 هـ – 2003 م
11- المستدرك على الصحيحين للحاكم
الناشر: دار الكتب العلمية – بيروت
الطبعة: الأولى، 1411 – 1990
12- الأدب المفرد
الناشر: دار البشائر الإسلامية – بيروت
الطبعة: الثالثة، 1409 – 1989
13- خلق أفعال العباد للبخاري
الناشر: دار المعارف السعودية – الرياض

14- مسند الحميدي
الناشر: **دار السقا، دمشق – سوريا**
الطبعة: **الأولى، 1996 م**
15- الكنى والأسماء للدولابي
الناشر: **دار ابن حزم – بيروت/ لبنان**
الطبعة: **الأولى، 1421 هـ – 2000م**
16- جزء ابن عرفة
الناشر: **دار الأقصى، الكويت**
الطبعة: **الأولى، 1406 هـ – 1985 م**
17- المعجم لابن المقرئ
الناشر: **مكتبة الرشد، الرياض، شركة الرياض للنشر والتوزيع**
الطبعة: **الأولى، 1419 هـ – 1998 م**
18- الدعاء للطبراني
الناشر: **دار الكتب العلمية – بيروت**
الطبعة: **الأولى، 1413**
19- الجامع معمر بن راشد
الناشر: **المجلس العلمي بباكستان، وتوزيع المكتب الإسلامي ببيروت**
الطبعة: **الثانية، 1403 هـ**
20- مسند أبي داود الطيالسي
الناشر: **دار هجر – مصر**
الطبعة: **الأولى، 1419 هـ – 1999 م**
21- جزء فيه أحاديث الحسن بن موسى الأشيب
الناشر: **دار علوم الحديث – الفجيرة، الإمارات**
الطبعة: **الأولى، 1410 – 1990**
22- مسند البزار

الناشر: مكتبة العلوم والحكم – المدينة المنورة

الطبعة: الأولى، (بدأت 1988م، وانتهت 2009م)

23- مسند أبي يعلى

الناشر: دار المأمون للتراث – دمشق

الطبعة: الأولى، 1404 – 1984

24- شرح مشكل الآثار

الناشر: مؤسسة الرسالة

الطبعة: الأولى – 1415 هـ، 1494 م

25- أحاديث عفان بن مسلم

الناشر: دار الحديث – القاهرة

عام النشر: 2004م